

جنت کے دروازے کھل گئے

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے۔
رمضان آ گیا ہے اور اس میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے مقفل کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو اس میں زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے ہلاکت ہو اس شخص کیلئے جس نے رمضان کو پایا اور اس سے بخشا نہ گیا اور وہ رمضان میں نہیں بخشا گیا تو پھر کب بخشا جائے گا۔
(الترغیب والترہیب، کتاب الصوم، الترغیب فی صیام رمضان)

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفصل

web: <http://www.alfaz.org>
email: editor@alfaz.org

ایڈیٹر: عبدالسیح خان

بدھ 18 اگست 2010ء 7 رمضان 1431 ہجری 18 ظہور 1389 شمس جلد 60-95 نمبر 173

مکرم ڈاکٹر نجم الحسن صاحب

چائلڈ سپیشلسٹ آف اورنگی ٹاؤن

کراچی راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے

مکرم و محترم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ لکھتے ہیں۔

احباب جماعت کو نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم ڈاکٹر نجم الحسن صاحب چائلڈ سپیشلسٹ ابن مکرم فخر الحسن صاحب آف اورنگی ٹاؤن کراچی کو 16 اور 17 اگست کی درمیانی شب تقریباً سوا بارہ بجے فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا ہے۔ مرحوم اپنا کلینک بند کر کے گھر روانگی کی غرض سے کار میں بیٹھے ہی تھے کہ موقع پر پہلے سے موجود افراد نے فائرنگ کر دی۔ فائرنگ سے کم از کم 13 گولیاں سینے میں اور ایک گولی بازو میں لگی۔ جس سے موقع پر ہی راہ مولیٰ میں حاضر ہو گئے۔ مرحوم کے بھائی کا قریب ہی میڈیکل سٹور ہے۔ فائرنگ کی آواز سن کر بھائی موقع پر پہنچے تو حملہ آور فرار ہو چکے تھے۔

مرحوم کی عمر 39 سال تھی۔ بفضل اللہ تعالیٰ نظام وصیبت میں شامل تھے۔ چندوں اور دیگر مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ گریڈ 19 کے ملازم تھے۔ ڈاؤن یونیورسٹی آف سائنسز میں اسٹنٹ پروفیسر تھے۔ اس کے علاوہ دو ہسپتالوں اور اپنے نجی کلینک میں خدمات سرانجام دے رہے تھے۔

مرحوم نے اپنے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ احمدی بیگم صاحبہ (پوتی) مکرم مولوی محمد صاحب امیر جماعت بنگلہ دیش کے علاوہ تین بچے عزیزہ شافیہ حسن صاحبہ پندرہ سال، عزیزہ ملیحہ حسن صاحبہ پندرہ سال، اور عزیزہ محمود حسن صاحبہ پندرہ سال یادگار چھوڑے ہیں۔ تینوں بچے بفضل اللہ تعالیٰ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔

18 اگست کو نماز عصر کے بعد بیت المبارک ربوہ میں نماز جنازہ کے بعد تدفین عمل میں لائی جائے گی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے۔ اعلیٰ علیین میں جلد دے۔ جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور خود ہی ان کا تکفل ہو۔ آمین

خدا تعالیٰ کا عبد بننا اور دعاؤں کی قبولیت ایک مجاہدہ کو چاہتا ہے، رمضان کے روزے بھی ایک مجاہدہ ہیں

رمضان دعاؤں، قرب الہی پانے، عبادات اور حقوق العباد ادا کرنے کا مہینہ ہے

شرک، جھوٹ، غیبت، عہد شکنی اور رحمی رشتوں کے احترام کا فقدان جیسی معاشرتی برائیوں سے بچنے کی کوشش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 13 اگست 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 13 اگست 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ بقرہ آیت 187 کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد فرمایا کہ یہ آیت روزوں کے حکم اور ان کی تفصیلات کے ساتھ بیان کی گئی ہے۔ خدا تعالیٰ کا عبد بننا اور دعاؤں کی قبولیت کا نظارہ دیکھنا ایک مجاہدہ کو چاہتا ہے اور رمضان کے روزے بھی ایک مجاہدہ ہیں جو اس کا ادراک حاصل کرتے ہوئے ایک مومن کو رکھنے چاہئیں۔ دعاؤں کی قبولیت کے لئے ضروری ہے کہ بندہ خدا تعالیٰ کی بات کو سن کر اس پر لبیک کہے اور خدا تعالیٰ پر اپنے ایمان میں پختگی پیدا کرے اور اس میں ترقی کرے تبھی ہدایت پانے والا اور حقیقی مومن کا مقام بھی حاصل ہوگا۔ پس دعاؤں کی قبولیت اور اپنی دنیا و عاقبت سنوارنے کے لئے سوائے اس کے اور کوئی راستہ نہیں کہ خدا تعالیٰ کے احکامات پر عمل کیا جائے اور اس کے نمونے ہمیں آنحضرت ﷺ کے اسوہ میں ملیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کے اسوہ پر عمل کیا۔ سچا عشق رسول دکھایا وہ خدا بن کر حقیقی عبد بن گئے، اللہ تعالیٰ کے قرب کے نظارے دیکھے، قبولیت دعا کا مزہ چکھا، اپنی دعاؤں کے جواب سنے اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظارے دیکھے۔ پس محمد رسول اللہ ﷺ کا خدا آج بھی اسی طرح زندہ ہے جس طرح ہمیشہ سے زندہ تھا اور ہمیشہ ہے گا۔ پس ہمیں رسول اللہ کے اسوہ کی پیروی کرتے رہنا چاہئے تاکہ ہماری نیکیوں کے معیار بڑھتے چلے جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ رمضان دعاؤں کی قبولیت، قرب الہی پانے، عبادات، بجالانے، فسق و فجور سے بچنے اور حقوق العباد ادا کرنے کی طرف پہلے سے بڑھ کر توجہ دینے کا مہینہ ہے۔ اس میں آنحضرت ﷺ کا عمل کئی سو گنا بڑھ جایا کرتا تھا۔ آپ صدقہ و خیرات کے ادا کرنے میں بے انتہا تھی تھے مگر رمضان میں آپ کی سخاوت تیز ہوا ہے بھی بڑھ جاتی تھی، اسی طرح عبادات اور دوسرے احکامات پر عمل کا حال تھا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کسی انسان پر اس کی استعداد سے بڑھ کر اس پر بوجھ نہیں ڈالتا اور اللہ تعالیٰ ہر ایک کی طاقت اور استعداد کو جانتا ہے۔ پس جس کی جس قدر استعداد ہے اس کو استعمال میں لانے کا حکم ہے اور خدا فرماتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کی پیروی کی وجہ سے تمہاری استعدادوں کے مطابق اس کا اجر ملے گا۔ پس انسان کا کام ہے کہ اپنی کوشش میں انتہا کر دے اور پھر معاملہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دے۔ اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کے لئے جہاد کی ضرورت ہے، ایسی کوشش کی ضرورت ہے جو مسلسل ہو اور اسے تھکا کر چھوڑ دے، جب ایسی کوشش ہوتی ہے تو اللہ بڑھ کر ایسے انسان کو گلے لگا لیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ عبد کامل آنحضرت ﷺ نے عبادت کا حسین اسوہ قائم فرمایا اور صحابہ کی عبادتوں میں بھی حسن پیدا کر دیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا قرب پانے کے لئے پہلا اور اہم مرحلہ اپنی عبادت میں طاق ہونا ہے۔ پس خدا کی آواز پر لبیک کہنا تب ہوگا کہ جب یہ رمضان کے دوران جذباتی کیفیت ختم ہونے کے بعد بھی رسول اللہ کے اسوہ پر عمل کرتے ہوئے اپنی عبادتوں کو مستقل طور پر بجالانے کی کوشش جاری رہے گی۔ فرمایا کہ ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ اپنی دعاؤں، عبادتوں اور نیک اعمال سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کریں جس کا تسلسل کبھی ختم نہ ہو بلکہ عبادتوں اور تقویٰ کے معیار اونچے ہوتے چلے جائیں اور اس کے حصول کے لئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ بڑی مشقت اور محنت طلب یہی دعا ہے کہ وہ گناہوں سے پاک ہو جاوے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں اپنے عہدوں کو پورا کرنے کا حکم ہے۔ آج کل کے معاشرے میں ذرا ذرا سی بات پر عہد شکنی ہو رہی ہے اور اس طرح معاشرے کا امن برباد ہو رہا ہوتا ہے اور اس پر مستزاد یہ کہ اس کے ساتھ جھوٹ کا بھی سہارا لیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جھوٹ اور شرک کو برا قرار دیا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے جب تک کہ وہ اس ڈھال کو جھوٹ اور غیبت کے ذریعہ نہیں پھاڑتا۔ پس اس رمضان میں ہمیں چاہئے کہ اپنی بعض کمزوریوں کا جائزہ لے کر انہیں دور کرنے کی کوشش کریں۔ معاشرے کے حقوق میں جس رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی بھی ہے۔ اگر ان کا حق ادا کیا جائے تو رشتوں کے مسائل پیدا ہی نہ ہوں۔ گھروں کے کٹھن اور فساد کی بڑی وجہ رشتوں کی قدر نہ کرنا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم رشتہ داروں کے معاملے میں اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کریں تاکہ اس بابرکت مہینے میں اللہ تعالیٰ کا فضل ہم پر نازل ہو اور ہم اللہ تعالیٰ کے مقرب بندے بننے والے کہلا سکیں۔

حضور انور نے آخر پر پاکستان اور پاکستان میں رہنے والے احمدیوں کے لئے خاص طور پر دعا کی تحریک فرمائی۔ اللہ تعالیٰ تمام احمدیوں کو اپنی خاص حفاظت میں رکھے۔

خطبہ جمعہ

روزہ صرف یہی نہیں ہے کہ کچھ عرصہ کے لئے کھانا پینا چھوڑ دیا جائے

روزہ کے ساتھ بہت ساری برائیوں کو بھی چھوڑنا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی پہلے سے بڑھ کر کرنی ہوگی
رمضان المبارک کی اہمیت، فضیلت، غرض و غایت اور برکات کے متعلق
قرآن مجید اور احادیث نبویہ کے حوالہ سے اہم نصائح

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 15 اکتوبر 2004ء بمطابق 15 اثناء 1383 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن۔ لندن

غرض رمضان برکتوں والا مہینہ ہے ان لوگوں کے لئے جو خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا چاہتے ہیں اور عبادت کرتے ہیں۔ یہ برکتوں والا مہینہ ہے ان لوگوں کے لئے جو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے ہر اس نیکی کو بجالانے کی کوشش کرتے ہیں اور بجالا رہے ہوتے ہیں جس کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ اور ہر اس برائی کو چھوڑ رہے ہوتے ہیں جس کو چھوڑنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ بلکہ بعض جائز چیزوں کو بھی ایک خاص وقت کے لئے اس لئے چھوڑ رہے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ روزوں کی فرضیت اور بعض چیزوں سے بھی پرہیز اس لئے ہے تاکہ تم تقویٰ میں ترقی کرو۔ اور تقویٰ کیا ہے؟ تقویٰ یہ ہے کہ گناہوں سے بچو، گناہوں سے بچنے کی کوشش کرو اور اس طرح بچو جس طرح کسی ڈھال کے پیچھے چھپ کے بچا جاتا ہے۔ اور انسان جب کسی چیز کے پیچھے چھپ کر بچنے کی کوشش کرتا ہے تو اس میں ایک خوف بھی ہوتا ہے۔ جس حملے سے بچ رہا ہوتا ہے اس کے خوف کی وجہ سے وہ پیچھے چھپتا ہے۔ تو فرمایا کہ روزے رکھو اور روزے رکھنے کا جو حق ہے اس کو ادا کرتے ہوئے رکھو تو تقویٰ میں ترقی کرو گے۔ ورنہ ایک روایت میں آیا ہے کہ خدا تعالیٰ کو تمہیں بھوکا رکھنے کا کوئی شوق نہیں ہے، کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ تو کہتا ہے کہ تم نے جو غلطیاں اور گناہ کئے ہیں ان کے بدنتائج سے بچنے کے لئے میں نے ایک راستہ تمہارے لئے بنایا ہے تاکہ تم خالص ہو کر دوبارہ میری طرف آؤ۔ اور ان روزوں میں، رمضان میں روزہ رکھنے کا حق ادا کرتے ہوئے میری خاطر تم جائز باتوں سے بھی پرہیز کر رہے ہوتے ہو اور تمہاری اس کوشش کی وجہ سے میں بھی تم پر رحمت کی نظر ڈالتا ہوں اور شیطان کو جکڑ دیتا ہوں۔ تاکہ تم جس خوف کی وجہ سے روزہ رکھتے ہو اور روزہ رکھتے ہوئے اس ڈھال کے پیچھے آتے ہو، تقویٰ اختیار کرتے ہو تاکہ اس میں تم محفوظ رہو، اور تمہیں شیطان کوئی نقصان نہ پہنچا سکے۔ تو فرمایا کہ یہ تقویٰ جو ہے، یہ ڈھال جو ہے، یہ شیطان کے حملوں سے اور گناہوں سے بچنے کی کوشش جو ہے، یہ تمہارے روزے رکھنے کی وجہ سے تمہاری حفاظت کر رہی ہے۔ اس لئے ایک مجاہدہ کر کے جب تم اس حفاظت کے حصار میں آ گئے ہو تو اب اس میں رہنے کی کوشش بھی کرنی ہے۔ اب اس حصار کو، اس تقویٰ کو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے مضبوط سے مضبوط تر کرنا ہے۔ اور جو پہلے ہی نیکیوں پر قائم ہوتے ہیں وہ روزوں کی وجہ سے تقویٰ کے اور بھی اعلیٰ معیار حاصل کرتے چلے جاتے ہیں اور ترقی کرتے کرتے اللہ تعالیٰ کے انتہائی قرب پانے والے بنتے چلے جاتے ہیں۔

یہ یاد رکھنا چاہئے کہ روزہ صرف اتنا نہیں ہے کہ کچھ عرصہ کے لئے کھانا پینا

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیات 184 تا 186 کی تلاوت کی اور فرمایا ان آیات کا یہ ترجمہ ہے کہ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو تم پر روزے اسی طرح فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ گنتی کے چند دن ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے مریض ہو یا سفر پر ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اتنی مدت کے روزے دوسرے ایام میں پورے کرے۔ اور جو لوگ اس کی طاقت رکھتے ہوں ان پر فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔ پس جو کوئی بھی نفلی نیکی کرے تو یہ اس کے لئے بہت اچھا ہے۔ اور تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ رمضان کا مہینہ جس میں قرآن انسانوں کے لئے ایک عظیم ہدایت کے طور پر اتارا گیا اور ایسے کھلے نشانات کے طور پر جن میں ہدایت کی تفصیل اور حق و باطل میں فرق کر دینے والے امور ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے اس مہینہ کو دیکھے تو اس کے روزے رکھے اور جو مریض ہو یا سفر پر ہو تو گنتی پوری کرنا دوسرے ایام میں ہو گا۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا اور چاہتا ہے کہ تم سہولت سے گنتی کو پورا کرو اور اس ہدایت کی بنا پر اللہ کی بڑائی بیان کرو جو اس نے تم کو عطا کی تاکہ تم شکر کرو۔

کل سے انشاء اللہ تعالیٰ رمضان شروع ہو رہا ہے، بعض جگہ شروع ہو چکا ہے، میں نے سنا ہے یہاں بھی بعض لوگوں نے روزے رکھنے شروع کر دیئے ہیں۔ بہر حال یہ مہینہ جہاں مومنوں کے لئے، اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والوں کے لئے بے شمار برکتیں لے کر آتا ہے وہاں شیطان کے لئے یا شیطان صفت لوگوں کے لئے تکلیف کا مہینہ بھی بن جاتا ہے کیونکہ ایک حدیث میں ہے کہ شیطان کو اس مہینہ میں جکڑ دیا جاتا ہے۔ کیونکہ جب مومن اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ تقویٰ پر چلنے کی کوشش کرتا ہے اور شیطان کے حملے سے بچنے کی کوشش کرتا ہے تو یہی چیز اس کے لئے تکلیف کا باعث بنتی ہے۔ اور شیطان کو جکڑنے کا یہ مطلب ہے کہ ایک اللہ کا بندہ اللہ کی خاطر جب جائز چیزوں سے بھی اپنے آپ کو روک رہا ہوتا ہے تو ناجائز باتوں سے جن کے بارے میں شیطان وقتاً فوقتاً اس کے دل میں وسوسے ڈالتا رہتا ہے پھر اس سے کس قدر بچنے کی کوشش کرے گا۔ ورنہ تو جو مضبوط ایمان والے نہیں ہیں، جن کے دل میں رمضان میں بھی رمضان کا احترام پیدا نہیں ہوتا وہ تو رمضان میں بھی مکمل طور پر شیطان کے قبضے میں ہوتے ہیں۔ وہ تو رمضان میں بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت سے غافل ہوتے ہیں۔ وہ تو رمضان میں بھی لوگوں کے حق مارنے کے لئے تیار ہوتے ہیں اور موقع ملے تو حق مارتے ہیں، تکلیفیں پہنچاتے ہیں۔

میں ڈالتے ہوئے میرا قرب پانے کے لئے میری خاطر کر رہے ہو۔ فرمایا کیونکہ یہ سب تمہارا عمل میری خاطر ہو رہا ہے اس لئے اگر تم عارضی طور پر بیمار ہو یا بعض سفروں اور مجبوری کی وجہ سے کافی روزے چھوٹ رہے ہیں اور مالی لحاظ سے اچھے بھی ہو تو فدیہ بھی دے دو یہ زائد نیکی ہے۔ اور بعد میں سال کے دوران روزے بھی پورے کر لو۔ اور جو مستقل بیمار ہیں یا عورتیں ہیں مثلاً دودھ پلانے والی ہیں یا جن کے پیدائش ہونے والی ہے وہ کیونکہ روزے نہیں رکھ سکتیں اس لئے ایسے مریضوں کے لئے اپنی حیثیت کے مطابق فدیہ دینا ہے۔

حضرت مسیح موعود ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں کہ: ”صرف فدیہ تو شیخ فانی یا اس جیسوں کے واسطے ہو سکتا ہے جو روزہ کی طاقت کبھی بھی نہیں رکھتے۔ ورنہ عوام کے واسطے جو صحت پا کے روزہ رکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ صرف فدیہ کا خیال اباحت کا دروازہ کھول دیتا ہے۔“ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 322 جدید ایڈیشن)۔ یعنی ایک ایسا اجازت کارستہ کھل جائے گا اور ہر کوئی اپنی مرضی سے تشریح کرنی شروع کر دے گا۔ حضرت مسیح موعود نے جو ’صرف‘ کا لفظ استعمال کیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ جو بعد میں روزے کی طاقت رکھتے ہوں اگر وہ فدیہ دے دیں تو یہ زائد نیکی ہے۔ بعد میں روزے بھی پورے کر لئے اور فدیہ بھی دے دیا۔ اور جو رکھ ہی نہیں سکتے اور رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے ان کے لئے فدیہ ہے۔ کیونکہ اس بارے میں کہ فدیہ کس طرح ہے اس میں مختلف مفسرین نے مختلف تشریحیں کی ہوئی ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جو طاقت رکھتے ہیں وہ بہر حال فدیہ دے دیں اور جو عارضی مریض ہیں وہ بھی۔

پھر آپ فرماتے ہیں: ”(-) ایک دفعہ میرے دل میں آیا کہ یہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے؟ تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے تاکہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے۔ اور ہر شے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے۔ تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الہی! یہ تیرا مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ، یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اور اُس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا طاقت بخش دے گا۔“ (ملفوظات جلد دوم صفحہ 563 جدید ایڈیشن)۔ تو فرمایا جن کو روزہ رکھنے میں عارضی روکیں پیدا ہو رہی ہیں اگر وہ فدیہ دیں تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے ہی توفیق بھی دے سکتا ہے۔ فدیہ بھی دیں اور ساتھ دعا بھی کریں۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ: ”اصل بات یہ ہے کہ قرآن شریف کی رخصتوں پر عمل کرنا بھی تقویٰ ہے۔ خدا تعالیٰ نے مسافر اور بیمار کو دوسرے وقت (روزے) رکھنے کی اجازت اور رخصت دی ہے اس لئے اس حکم پر بھی تو عمل رکھنا چاہئے۔ میں نے پڑھا ہے کہ اکثر اکابر اس طرف گئے ہیں کہ اگر کوئی حالت سفر یا بیماری میں روزہ رکھتا ہے تو یہ معصیت ہے۔“ یعنی گناہ ہے ”کیونکہ غرض تو اللہ تعالیٰ کی رضا ہے، نہ اپنی مرضی۔ اور اللہ تعالیٰ کی رضا فرمانبرداری میں ہے۔ جو حکم وہ دے اس کی اطاعت کی جاوے اور اپنی طرف سے اس پر حاشیہ نہ چڑھا جاوے۔“ یعنی اس کی تشریحیں نہ کی جائیں۔ ”اس نے تو یہی حکم دیا ہے کہ (-) (سورۃ البقرہ آیت 185) اس میں کوئی قید اور نہیں لگائی کہ ایسا سفر ہو یا ایسی بیماری ہو۔“ فرمایا کہ: ”میں سفر کی حالت میں روزہ نہیں رکھتا اور ایسا ہی بیماری کی حالت میں۔ چنانچہ آج بھی میری طبیعت اچھی نہیں اور میں نے روزہ نہیں رکھا۔“

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 67-68 جدید ایڈیشن)

پھر آپ فرماتے ہیں: ”جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ رمضان میں روزہ رکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ

چھوڑ دیا تو تقویٰ کے اعلیٰ معیار قائم ہو جائیں گے۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ روزے کے ساتھ بہت ساری برائیوں کو بھی چھوڑنا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی پہلے سے بڑھ کر کرنی ہوگی تبھی تقویٰ بھی حاصل ہوگا اور اس میں ترقی بھی ہوگی۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربے سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تڑکیہ نفس ہوتا ہے اور کثیفی تو تین بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تپش اور انقطاع حاصل ہو۔“ یعنی خدا تعالیٰ سے لو لگانے کی طرف توجہ پیدا ہو اور دنیا سے بے رغبتی پیدا ہو، دنیا کو چھوڑنے کی طرف توجہ ہو۔ ”پس روزہ سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو جسم کی پرورش کرتی ہے، دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے۔ اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں، یعنی حمد بھی کریں اور تسبیح بھی کریں اور اللہ تعالیٰ کی بڑائی بھی بیان کریں اور اسی کو سب کچھ سمجھنے والے ہوں ”جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔“

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 102 جدید ایڈیشن)

تو فرمایا کہ روزوں کا تمہیں اس وقت فائدہ ہوگا جب جسمانی خوراک کم کر کے روحانی خوراک میں اضافہ کرو گے۔ صرف دنیا کی بے انتہا مصروفیتوں کے پیچھے نہ پڑے رہو۔ روزہ رکھ کے بھی سوائے یہ صبح سحری کھالی اور پھر دنیاوی کاموں اور دھندوں میں مصروف ہو گئے۔ ورنہ تو دنیا دار بھی صحت کے خیال سے یا فیشن کے طور پر خوراک کم کر دیتے ہیں۔ تمہاری خوراک کی کمی جسم کی خوبصورتی یا صحت کے پیش نظر نہ ہو بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ہو۔ اور یہ رضا بھی حاصل ہوگی جب اللہ تعالیٰ سے تعلق پہلے کی نسبت زیادہ ہوگا۔ اس کی تسبیح اور اس کو تمام قدرتوں کا مالک سمجھتے ہوئے اس کی طرف زیادہ جھکو گے۔ تبھی روزہ شیطان سے بھی بچا کر رکھے گا اور تقویٰ میں بھی بڑھائے گا۔ ورنہ جیسا کہ میں نے کہا، بے شمار لوگ ایسے ہیں، میں بھی ایسے لوگ ہیں جن کے شیطان کھلے پھرتے ہیں، ان کو جکڑا نہیں جاتا اس لئے کہ وہ تقویٰ حاصل کرنے کی کوشش نہیں کر رہے ہوتے اور ان کو کوئی خوف اور ڈر نہیں ہوتا۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ تقویٰ کے معیار حاصل کرنے کے لئے، نیکیوں میں بڑھنے کے لئے اور شیطان سے بچنے کے لئے، جو یہ ٹریننگ کورس ہے یہ کوئی اتنے لمبے عرصے کے لئے نہیں ہے کہ تم پریشان ہو جاؤ کہ اتنے دن ہم بھوکے پیاسے کس طرح رہیں گے۔ فرمایا کہ سال کے چند دن ہی تو ہیں۔ سال کے 365 دنوں میں سے صرف 29 یا 30 دن ہی تو ہیں۔ اتنی تو قربانی تمہیں کرنی ہوگی اگر تم شیطان سے محفوظ رہنا چاہتے ہو۔ اور نہ صرف شیطان سے محفوظ رہو بلکہ اللہ فرماتا ہے کہ میری رضا بھی حاصل کرو۔ اگر تم چاہتے ہو اور یہ خواہش ہے کہ میری رضا حاصل کرو، میرا قرب پانے والے بنو۔ فرمایا کہ جو لوگ مریض ہوں یا سفر پر ہوں، کیونکہ بیماری بھی انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہے، مجبوری کے سفر بھی کرنے پڑ جاتے ہیں تو پھر جو روزے چھوٹ جائیں ان کو بعد میں پورا کرو۔ تو یہ سہولت بھی اللہ تعالیٰ نے اس لئے دی کہ فرمایا کیونکہ تم میری طرف آنے کے لئے، میرے سے تعلق پیدا کرنے کے لئے ایک کوشش کر رہے ہو، ایک مجاہدہ کر رہے ہو، اس لئے میں نے تمہاری بعض فطری اور ہنگامی مجبوریوں کی وجہ سے تمہیں یہ چھوٹ دے دی ہے کہ سال کے دوران جو چھٹے ہوئے روزے ہوں وہ کسی اور وقت پورے کر لو۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میں یہ چھوٹ تمہیں تمہاری اس کوشش کی قدر کرتے ہوئے دے رہا ہوں جو تم باقی دنوں میں اپنے آپ کو تکلیف

ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بعد حاصل ہو جائے، نفس امارہ بدی کی طرف مائل کرنے والا نفس ہے۔ اس سے دوری حاصل ہو جاتی ہے۔ ”اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔“

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 561-562 جدید ایڈیشن)

فرمایا: پس روزہ رکھنے اور قرآن پڑھنے اور عبادت کرنے سے دل روشن ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے قریبی تعلق پیدا ہوتا ہے۔ نمازیں جو ہیں وہ نفس کو پاک کرتی ہیں۔ ان دنوں میں نمازوں پر بھی خاص طور پر زور دوتا کہ نفس مزید پاک ہوں۔ اور روزے سے دل کو روشنی ملتی ہے۔ اور دلوں کی روشنی یہ ہے (آپ نے فرمایا) کہ اللہ تعالیٰ سے ایسا قریبی تعلق پیدا ہو جاتا ہے گویا کہ خدا کو دیکھ رہا ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ابن آدم کا ہر عمل اس کی ذات کے لئے ہوتا ہے سوائے روزوں کے۔ پس روزہ میری خاطر رکھا جاتا ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ اور روزے ڈھال ہیں۔ اور جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو وہ شہوانی باتیں اور گالی گلوچ نہ کرے اور اگر اس کو کوئی گالی دے یا اس سے جھگڑا کرے تو اسے جواب میں صرف یہ کہنا چاہئے کہ میں تو روزہ دار ہوں۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی بواللہ تعالیٰ کے نزدیک ستوری سے زیادہ طیب ہے۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں جو اسے خوش کرتی ہیں۔ ایک جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے۔ اور دوسرے جب وہ اپنے رب سے ملے گا تو اپنے روزے کی وجہ سے خوش ہوگا۔ (بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم)

تو اس میں جو باتیں بیان کی گئی ہیں وہ یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ میری خاطر رکھا جاتا ہے۔ تو جو کام اللہ تعالیٰ کی خاطر کیا جائے اس میں دنیا کی ملوثی ہونی نہیں سکتی۔ اور جو کام اللہ تعالیٰ کی خاطر کیا جائے اس کا اظہار لوگوں کے سامنے یا ان سے تعریف کروانے کے لئے نہیں ہوتا بلکہ کوشش ہوتی ہے کہ نیکی چھپی رہے۔ اور جب وہ لوگوں سے چھپ کر نیکی کر رہا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس کی جزا دوں گا۔ پھر فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے۔ حفاظت کا ایک ایسا مضبوط ذریعہ ہے جس کے پیچھے چھپ کر تم اپنے آپ کو شیطان کے حملوں سے محفوظ کر سکتے ہو اور وہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ روزے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی کرو اور برائیوں سے اور لڑائی جھگڑوں سے بھی بچو۔ یہاں تک کہ اگر کوئی تمہیں گالی بھی دے تو غصے میں نہ آؤ، طیش میں نہ آؤ بلکہ کہو کہ میں روزہ دار ہوں۔ رمضان میں ہر احمدی اگر یہ عہد کرے کہ ہر لیول (Level) پر گھروں میں بھی، ماحول میں بھی، باہر بھی اور دوستوں میں بھی اس کے مطابق عمل کرنا ہے تو اسی ایک بات سے کہ گالی کا جواب نہیں دینا، لڑنا جھگڑنا نہیں میں سمجھتا ہوں کہ آدھے سے زیادہ جھگڑے ہمارے معاشرے کے ختم ہو سکتے ہیں۔ تو ایسے لوگوں کو جو خوشیاں ملنی ہیں ان کے ساتھ سب سے بڑی یہ خوشی ہے۔ فرمایا کہ وہ اس روزے کی وجہ سے اپنے رب کا قرب حاصل کرے گا۔ تو یہ بھی واضح ہو گیا کہ روزے کے بعد یہ عمل جاری رہیں گے تو اللہ تعالیٰ کا قرب بھی حاصل ہوگا اور ہوتا رہے گا ورنہ تو یہ عارضی چیز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ تو نہیں کہا کہ روزے میں، رمضان میں میرا قرب حاصل کرو اس کے بعد جو مرضی کرتے رہو بلکہ جو نیکیاں اختیار کرو ان کو پھر مستقل اپنی زندگیوں کا حصہ بنا لو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آپؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”اعمال کی کیفیت اللہ تعالیٰ کے حضور سات طرح ہے۔ دو عمل ایسے ہیں جن کے کرنے سے دو چیزیں واجب ہو جاتی ہیں اور دو عمل ایسے ہیں جن کا ان کے برابر ہی اجر ہوتا ہے۔ اور ایک عمل ایسا ہے جس کا دس گنا اجر ہوتا ہے۔ اور ایک عمل ایسا ہے جس کا سات سو گنا اجر ہوتا ہے۔ اور ایک عمل ایسا ہے جس کو بجالانے کا اجر اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو معلوم نہیں۔“

مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے۔ خدا تعالیٰ کے اس حکم پر عمل کرنا چاہئے۔ کیونکہ نجات فضل سے ہے نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کر سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا ہو بلکہ حکم عام ہے اور اس پر عمل کرنا چاہئے۔ مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔“

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 321 جدید ایڈیشن)

بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو ضرورت سے زیادہ سختی اپنے اوپر وارد کرتے ہیں یا وارد کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آج کل کا سفر کوئی سفر نہیں ہے اس لئے روزہ رکھنا جائز ہے۔ آپ نے یہی وضاحت فرمائی ہے کہ نیکی یہ نہیں ہے کہ زبردستی اپنے آپ کو تکلیف میں ڈالا جائے بلکہ نیکی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پابندی کی جائے اور اپنی طرف سے تاویلیں اور تشریحیں نہ بنائی جائیں۔ جو واضح حکم ہیں ان پر عمل کرنا چاہئے۔ اور یہ بڑا واضح حکم ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ تو برکت اسی میں ہے کہ تعمیل کی جائے نہ کہ زبردستی اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی کوشش کی جائے۔

ایک روایت میں آتا ہے: ”حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے رمضان کے مہینے میں سفر کی حالت میں روزہ اور نماز کے بارے میں دریافت کیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان میں سفر کی حالت میں روزہ نہ رکھو۔ اس پر اس شخص نے کہا یا رسول اللہ! میں روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہوں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا اَنْتَ اَقْوَمُ اَمَ اللّٰہِ؟ یعنی تو زیادہ طاقتور ہے یا اللہ؟ یقیناً اللہ تعالیٰ نے میری امت کے مریضوں اور مسافروں کے لئے رمضان میں سفر کی حالت میں روزہ نہ رکھنے کو بطور صدقہ ایک رعایت قرار دیا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ تم میں سے کسی کو کوئی چیز صدقہ دے پھر وہ اس چیز کو صدقہ دینے والے کو واپس لوٹا دے۔“ (المصنف للحافظ الکبیر ابی ابکر عبدالرزاق بن ہمام الصنعانی الجزء الثانی صفحہ 565 باب الصیام فی السفر)۔ تو یہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے صدقہ مل رہا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ ہدایت دی کہ قرآن جو کہ ایک کامل اور مکمل شرعی کتاب ہے، اس مہینے میں اتاری گئی ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ہر سال جتنا قرآن نازل ہوا ہوتا تھا رمضان میں اس کی دوہرائی کرواتے تھے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے جو رمضان تھا اس میں دو دفعہ دوہرائی کرواتے تھے۔ تو بتایا کہ اس میں ایک عظیم ہدایت ہے اس لئے تم بھی اس مہینے میں اس کو غور سے پڑھا کرو۔ ویسے تو پڑھنا ہی ہے لیکن اس مہینے میں خاص طور پر اس طرف توجہ دو، اس کی تلاوت کرو، اس کا ترجمہ پڑھو۔ اور جہاں جہاں درس کا انتظام ہے وہاں لوگ درس بھی سنیں۔ کیونکہ بعض باتوں کا ہر ایک کو پتہ نہیں لگ رہا ہوتا۔ تو تمہیں اس کا گہرا فہم، ادراک اور سمجھ بوجھ حاصل ہوگی۔ اور تمام امور اور تمام احکامات کی وضاحت ہوگی جن کو تم اپنی زندگیوں کا حصہ بنا سکتے ہو۔ دوسری آیت میں بھی دوبارہ تاکید کی گئی ہے کہ روزے رکھو اور مسافر اور مریض ان دنوں میں روزے نہ رکھیں اور بعد میں پورے کریں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا اور جو تم پر اس کے انعامات ہیں ان کا شکر ادا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکو، اس کے شکر گزار بندے بنو اور یہ شکر گزاری بھی تمہیں نیکیوں میں بڑھائے گی اور تقویٰ میں بڑھائے گی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ”(-) (البقرة: 186) سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ

کرنا ہے تو تبھی اس سے فائدہ اٹھایا جائے گا، تبھی اس سے برکتیں حاصل ہوں گی۔ اور اس وجہ سے اس صبر اور ہمدردی کی وجہ سے، ظلم پر خاموش رہنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ جہاں روحانی ترقی عطا فرمائے گا وہاں فرمایا کہ دنیاوی رزق میں بھی برکت ڈالے گا۔ جو اللہ تعالیٰ کی خاطر کوئی کام کرتا ہے اللہ تعالیٰ ضرور خود اس کا کفیل ہو جاتا ہے۔

حضرت ابو مسعود غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رمضان کے شروع ہونے کے بعد ایک روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ”اگر لوگوں کو رمضان کی فضیلت کا علم ہوتا تو میری امت اس بات کی خواہش کرتی کہ سارا سال ہی رمضان ہو“۔ اس پر بنو خزاعہ کے ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے نبی! ہمیں رمضان کے فضائل سے آگاہ کریں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا ”یقیناً جنت کو رمضان کے لئے سال کے آغاز سے آخر تک مزین کیا جاتا ہے پس جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے تو عرش الہی کے نیچے ہوائیں چلتی ہیں۔“

(الترغیب و الترهیب، کتاب الصوم، الترغیب فی صیام رمضان)
حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان کے مہینے کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی طرف دیکھتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کی طرف دیکھتا ہے تو پھر اسے کبھی بھی عذاب نہیں دیتا۔ اور اللہ تعالیٰ ہر روز ہزاروں لاکھوں افراد کو جہنم سے نجات دیتا ہے۔ پس جب رمضان کی 29 ویں رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ رمضان کی گزشتہ 28 راتوں کے برابر لوگوں کو بخش دیتا ہے۔

(الترغیب و الترهیب - کتاب الصوم - الترغیب فی صیام رمضان)
یہاں اس حدیث میں ہے وَإِذَا نَظَرَ اللَّهُ إِلَى عَبْدٍ لَمْ يُعَذِّبْهُ أَبَدًا. تو یہاں عذاب کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ یعنی جو کامل فرمانبردار ہو، اس کی طرف جھکنے والا ہو، اس کی عبادت کرنے والا ہو۔ فرمایا کہ جب میرے ایسے بندے ہوں گے، جب ایک دفعہ میں ان کو اپنی پیاری چادر میں لپیٹ لوں گا تو پھر انہیں کوئی دشمن نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اور اللہ تعالیٰ بھی انہیں جنتوں کا وارث ٹھہرائے گا۔ اللہ تعالیٰ سب کو حقیقی عبد بننے کی توفیق عطا فرمائے۔

طبرانی الاوسط میں حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے: رمضان آگیا ہے اور اس میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے مقفل کر دیئے جاتے ہیں۔ اور شیاطین کو اس میں زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔ ہلاکت ہو اس شخص کے لئے جس نے رمضان کو پایا اور اس سے بخشا نہ گیا۔ اور وہ رمضان میں نہیں بخشا گیا تو پھر کب بخشا جائے گا۔

(الترغیب و الترهیب - کتاب الصوم - الترغیب فی صیام رمضان)
تو اس سے پہلی حدیث کی بھی مزید وضاحت ہوگئی کہ باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام تر ایسے سامان پیدا کر دیئے ہیں جن سے ایک انسان اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بھی بن سکے پھر بھی اگر وہ عبد نہیں بنتا، رمضان سے فیض نہیں اٹھاتا، اس کی عبادت کرنے والا، اس کے احکامات پر عمل کرنے والا، نیکیوں کو پھیلانے والا نہیں بنتا، تو فرمایا کہ پھر اس پر صرف افسوس ہی کیا جاسکتا ہے۔ بلکہ اللہ کے رسول نے فرمایا کہ اس پر ہلاکت ہے کہ ان تمام سامانوں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے باوجود بھی اپنے آپ کو نہ بخشا سکا۔ پس اس بخشش کے حصول کے لئے حقوق اللہ اور حقوق العباد کے معیار قائم کرنے ہوں گے، ان کو ادا کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے۔

حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”جس

وہ عمل جن سے دو چیزیں واجب ہوتی ہیں وہ یہ ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس حال میں ملے کہ وہ اخلاص کے ساتھ اس کی عبادت کرتا ہو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراتا ہو تو اس کے لئے جنت واجب ہو جائے گی۔ اور جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس حال میں ملے کہ وہ اس کا شریک ٹھہراتا ہو تو اس کے لئے جہنم واجب ہو جائے گی۔ اور جو برا عمل کرے گا اس کو اتنی ہی سزا ملے گی۔ اور جس نے نیکی کرنے کا ارادہ کیا مگر وہ اسے کرنے نہ سکا تو اسے نیکی کرنے والے کے برابر اجر ملے گا۔ اور جو کوئی نیکی بجالایا تو اسے دس گنا اجر ملے گا۔ اور جس نے اپنے مال کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا اس کے خرچ کردہ درہم اور دینار سات سو گنا بڑھا دیئے جائیں گے۔ اور فرمایا کہ روزہ ایک ایسا عمل ہے جو اللہ عزوجل کی خاطر کیا جاتا ہے اور روزہ رکھنے والے کا اجر صرف اللہ عزوجل کو ہی معلوم ہے۔

(الترغیب و الترهیب - کتاب الصوم - الترغیب فی الصوم مطلقاً.....)
تو جیسا کہ دوسری جگہ فرمایا اس کی جزا میں خود ہوں جتنا چاہے اللہ تعالیٰ بڑھا دے۔ سات سو گنا بتا کر یہ بتا دیا کہ اس سے بھی زیادہ جزا ہو سکتی ہے۔ کیونکہ روزہ دار اپنے اندر ایک انقلابی تبدیلی پیدا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور اس پر جب قائم رہنے کی کوشش کرتا ہے تو پھر یہ سلسلہ ہے جو جزا کا چلتا چلا جاتا ہے۔

”حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں شعبان کے آخری روز مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! تم پر ایک عظیم اور بابرکت مہینہ سایہ لگن ہوا چاہتا ہے۔ اس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے رکھنے فرض کئے ہیں۔ اور اس کی راتوں کو قیام کرنا نفل ٹھہرایا ہے۔ (۔) کہ وہ ایک ایسا مہینہ ہے جس کا ابتدائی عشرہ رحمت ہے اور درمیانی عشرہ مغفرت کا موجب ہے اور آخری عشرہ جہنم سے نجات دلانے والا ہے۔..... اور جس نے اس میں کسی روزہ دار کو سیر کیا اسے اللہ تعالیٰ میرے حوض سے ایسا مشروب پلائے گا کہ اسے جنت میں داخل ہونے سے پہلے کبھی پیاس نہ لگے گی۔

(صحیح ابن حزمہ کتاب الصیام - باب فضائل شہر رمضان)
تو یہاں اس بات کی مزید وضاحت بھی ہوگئی کہ اس مہینے کے روزے ایک تو فرض ہیں اس لئے بہانے بازی کوئی نہیں اور دوسرے صرف بھوکے نہیں رہنا بلکہ عبادتوں میں بڑھنا ہے۔ راتوں کو بھی عبادت کے لئے کھڑے ہونا ہے۔ تبھی ان اجروں کے وارث بنیں گے، ان کو حاصل کرنے والے ہوں گے اور اس جنت میں داخل ہونے والے ہوں گے جس کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔

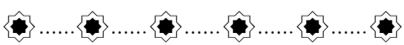
حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے شعبان کے آخری روز خطاب فرمایا اور فرمایا (یہ اسی روایت میں مزید باتیں شامل کی ہوئی ہیں اور ان میں زائد باتیں یہ ہیں) جو شخص کسی بھی اچھی خصلت کو رمضان میں اپناتا ہے وہ اس شخص کی طرح ہو جاتا ہے جو اس کے علاوہ جملہ فرائض کو ادا کر چکا ہو۔ اور جس شخص نے ایک فریضہ اس مقدس مہینے میں ادا کیا وہ اس شخص کی طرح ہوگا جس نے ستر فرائض رمضان کے علاوہ ادا کئے۔ اور رمضان کا مہینہ صبر کرنے کا مہینہ ہے اور صبر کا اجر جنت ہے اور یہ مواساة اور اخوت کا مہینہ ہے۔ اور یہ ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کو برکت دی جاتی ہے یعنی بھائی چارے، محبت، ہمدردی، غم خواری کا مہینہ ہے۔ تو صبر ہر لحاظ سے ہونا ضروری ہے۔ یہ صبر کرنے کا مہینہ ہے۔ تو صبر کس طرح ہو۔ روزہ رکھ کے ہم خوراک کے لحاظ سے بھی صبر کرتے ہیں۔ نفسانی خواہشات کے لحاظ سے بھی صبر کرتے ہیں۔ لوگوں کے رویوں پر خاموش رہنے کے لحاظ سے بھی صبر کرتے ہیں۔ اپنے حق کے مارے جانے پر خاموش رہنے پر بھی صبر کرتے ہیں۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ لڑنا جھگڑنا نہیں ہے۔ اور اس میں یہ حکم ہے کہ لوگوں سے ہمدردی، غمخواری اور درگزر کا سلوک

ہمیشہ اس کی پیار کی نظر ہم پر پڑتی رہے۔ اور یہ رمضان ہمارے لئے، جماعت کے لئے غیر معمولی فتوحات لانے والا ہو۔ اللہ کرے ایسا ہی ہو۔

اب میں یوں۔ کے کی جماعت کے لئے چند باتیں مختصراً کہنا چاہتا ہوں۔ گزشتہ دنوں میں میں نے چند شہروں کا دورہ کیا تھا جس میں برمنگھم کی (-) کا افتتاح بھی ہوا۔ بریڈ فورڈ کی (-) کا سنگ بنیاد رکھا گیا، یہ پلاٹ انہوں نے بڑی اچھی جگہ لیا ہے پہاڑی کی چوٹی پہ ہے، نیچے سارا شہر نظر آتا ہے۔ پلاٹ اتنا بڑا نہیں ہے لیکن امید ہے تعمیر کے بعد اس میں کافی نمازیوں کی گنجائش ہو جائے گی۔ Covered ایریا یہ زیادہ کر لیں گے۔ پھر ہارٹلے پول کی (-) کا سنگ بنیاد رکھا، یہ بھی اچھی خوبصورت جگہ ہے لیکن یہاں جماعت چھوٹی ہے اور اب کچھ تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ بڑے عرصے سے تو چند مقامی لوگ تھے۔ اسٹاکم لینے والے بھی اب وہاں گئے ہیں لیکن ان لوگوں کی ابھی کوئی خاص آمدنی نہیں ہے۔ اور انہوں نے انشاء اللہ تعالیٰ (-) بنانی ہے۔ (-) کا نقشہ بنیادی پلان بڑا خوبصورت ہے۔ ڈاکٹر حمید خان صاحب مرحوم نے اس بارے میں کافی کوشش کی تھی کہ وہاں (-) بنے۔ پلاٹ وغیرہ لینے میں ان کی کافی ہمت اور مدد رہی آخر دم تک وہ اس کے لئے کوشش کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے اور درجات بلند فرمائے۔ اب جب میں نے وہاں پوچھا کہ (-) بنا رہے ہیں تو رقم کی وجہ سے وہ اس کا نقشہ کچھ چھوٹا کرنا چاہتے تھے۔ میں نے انہیں کہا ہے کہ رقم کی وجہ سے نقشہ چھوٹا نہیں کرنا۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

لیکن مجھے امیر صاحب نے سفر میں بتایا کہ کسی وقت میں انصار اللہ یوں۔ کے نے (یادداشت سے ہی بتایا تھا کوئی معین نہیں تھا۔ اب پتہ نہیں ابھی تک معین کیا ہے کہ نہیں۔) حضرت خلیفۃ المسیح الرابعی سے یہ وعدہ کیا تھا کہ ہارٹلے پول میں ہم انصار اللہ (-) بنائیں گے۔ اگر کیا تھا تو ٹھیک ہے اس کو پورا کریں۔ اور اگر نہیں بھی کیا تو اب میں یہ کام انصار اللہ یوں۔ کے کے سپرد کر رہا ہوں کہ انہوں نے وہاں انشاء اللہ مقامی لوگوں کی جس حد تک مدد ہو سکے کرنی ہے اور یہ جو اصل بنیادی نقشہ ہے اس کے مطابق (-) بنانی ہے۔ اس (-) یہ تقریباً پانچ لاکھ پونڈ کا اندازہ خرچ ہے۔ تو انصار اللہ نے کس طرح پورا کرنا ہے وہ اپنا پلان کر لیں اور رقم ہمت کس لیں۔ بہر حال ان کو مدد کرنی ہوگی۔ وہاں جماعت بہت چھوٹی سی ہے۔

اور پھر بریڈ فورڈ میں تقریباً جوان کا اندازہ ہے 1.6 ملین یا 16 لاکھ پاؤنڈ کا (اگر میں صحیح ہوں اور یادداشت ٹھیک ہے) تو وہاں کافی بڑی (-) بن جائے گی۔ گوکہ وہاں کاروباری لوگ کافی ہیں اور مجھے امید ہے وہ اپنے ذرائع سے کافی حد تک جلدی اکٹھے کر کے (-) مکمل کر لیں گے لیکن ہو سکتا ہے کچھ سستی ہو جائے۔ بعض وعدے کرتے ہیں پورے نہیں کر سکتے۔ بعض مجبوریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ تو ان کی مدد کے لئے خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ یوں۔ کے کے ذمہ میں ڈالتا ہوں کہ یہ بھی ان کی مدد کریں اور یہ اس علاقے میں ایک بڑا اچھا وسیع جماعت کا منصوبہ ہے جو مجھے امید ہے جماعت کی وسعت کا باعث بنے گا۔ وہاں اس کے لئے وہ بھی ان میں کچھ حصہ ڈالیں اور لجنہ ہمیشہ قربانیاں کرتی رہی ہے۔ یہاں بیت الفضل ہے اس کے لئے بھی لجنہ نے ہی رقم اکٹھی کی تھی جو پہلے برلن (-) کے لئے تھی پھر بعد میں بیت الفضل میں استعمال ہوئی۔ تو یوں۔ کے کی لجنہ کو اس بارے میں کوشش کرنی چاہئے۔ کیونکہ میری خواہش ہے کہ یہ دونوں (-) ایک سال کے اندر اندر مکمل ہو جائیں، انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے تو اس رمضان میں دعاؤں اور قربانی کے جذبے کے ساتھ اس طرف بھی توجہ دیں اور کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے۔



شخص نے رمضان کے روزے ایمان کی حالت میں اور اپنا محاسبہ نفس کرتے ہوئے رکھے۔ اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اگر تمہیں معلوم ہوتا کہ رمضان کی کیا کیا فضیلتیں ہیں تو تم ضرور اس بات کے خواہشمند ہوتے کہ سارا سال ہی رمضان ہو۔“

(الجامع الصحیح مسند الامام الربیع بن حبیب، کتاب الصوم باب فی فضل رمضان) جو پہلی حدیث میں فرمایا تھا کہ ہزاروں اور لاکھوں کو بخش دے گا اس کی یہاں مزید وضاحت کی گئی ہے کہ روزے ایمان کی حالت میں اگر ہوں گے۔ روزے بھی رکھ رہے ہو گے اور ایمان کی حالت میں رکھ رہے ہو گے، جو رکھنے کا حق ہے وہ ادا کر رہے ہو گے، اپنے نفس کا محاسبہ بھی کر رہے ہو گے، اپنے آپ کو بھی دیکھ رہے ہو گے، یہ نہیں کہ صرف دوسروں کی برائیوں پہ نظر ہو بلکہ اپنا بھی جائزہ لے رہے ہو گے، اللہ تعالیٰ کے خاص بندے بننے والے ہو گے تو پھر برکتوں سے فیض پانے والے ہو گے۔

نضر بن شیبان کہتے ہیں کہ میں نے ابو سلمہ بن عبدالرحمن سے کہا کہ آپ مجھے ایسی بات بتائیے جو آپ نے اپنے والد سے سنی ہو اور انہوں نے ماہ رمضان کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے براہ راست سنی ہو۔ ابو سلمہ بن عبدالرحمن نے کہا کہ ہاں مجھ سے میرے والد نے بیان کیا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ”اللہ تبارک و تعالیٰ نے رمضان کے روزے رکھنا تم پر فرض کئے اور میں نے تمہارے لئے اس کا قیام جاری کر دیا ہے۔ پس جو کوئی ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے اس میں روزے رکھے وہ گناہوں سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے اس کی ماں نے اسے جنم دیا ہو۔“ یعنی بالکل معصوم بچے کی طرح۔

(سنن نسائی - کتاب الصیام باب ذکر اختلاف یحییٰ بن ابی کثیر و النضر بن شیبان فیہ) ”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ ایک ڈھال اور آگ سے بچانے والا ایک مضبوط قلعہ ہے۔“

(مسند احمد بن حنبل جلد 2 صفحہ 402 مطبوعہ بیروت) یہ قلعہ تو ہے لیکن اس ڈھال کے پیچھے اور اس قلعہ کے اندر کب تک اس قلعے میں حفاظت ہوتی رہے گی، کب تک محفوظ رہو گے اس کی وضاحت ایک اور روایت میں کر دی کہ جب تک اس کو جھوٹ یا غیبت کے ذریعے سے پھاڑ نہیں دیتے۔ تو رمضان میں روزوں کی جو برکتیں ہیں اسی وقت حاصل ہوں گی جب یہ چھوٹی چھوٹی برائیاں بھی جو بعض بظاہر چھوٹی لگ رہی ہوتی ہیں، آدمی معمولی سمجھ رہا ہوتا ہے ہر قسم کی برائیاں بھی ختم نہیں کرتے۔ ان میں بہت بڑی برائی جو ہے جس کو آدمی محسوس نہیں کرتا وہ جھوٹ ہے۔ اگر جھوٹ بول رہے ہو تو اس ڈھال کو پھاڑ دیتے ہو۔ لوگوں کی غیبت کر رہے ہو چغلیاں کر رہے ہو، پیچھے بیٹھ کے ان کی باتیں کر رہے ہو تو یہ بھی تمہارے روزے کی ڈھال کو پھاڑنے والی ہیں۔ تو روزہ اگر تمام لوازمات کے ساتھ رکھا جائے تو ڈھال بنے گا۔ ورنہ دوسری جگہ فرمایا پھر تو یہ روزہ صرف بھوک اور پیاس ہی ہے جو آدمی برداشت کر رہا ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں روزے کو تمام شرائط کے ساتھ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور خالصتہً اللہ تعالیٰ کی خاطر روزے رکھنے والے ہوں نہ کہ دنیا کے دکھاوے کے لئے۔ کوئی نفس کا بہانہ ہمارے روزے رکھنے میں حائل نہ ہو اور اس مہینے میں اپنی عبادتوں کو بھی زندہ کرنے والے ہوں۔ اللہ توفیق دے۔ اور جب نیکیوں کے راستے پر اس رمضان میں چلیں یہ بھی اس رمضان میں دعائیں کرتے رہنا چاہئے کہ نیکیاں رمضان کے ختم ہونے کے ساتھ ختم نہ ہو جائیں بلکہ ہمیشہ ہماری زندگیوں کا حصہ بنی رہیں۔ اور ہم میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ کے پیاروں میں شامل ہو، اس کا پیار حاصل کرنے والا ہو اور

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر ہفت روزہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سید کرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسئل نمبر 103488 میں صبا سکندر

بنت سکندر حیات رابنجا قوم رابنجا جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ حسین پورہ حافظ آباد بنگالی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبا سکندر گواہ شد نمبر 1 سکندر حیات ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری منورا احمد ولد چوہدری مبارک احمد

مسئل نمبر 103489 میں اسمل قدوس

زوجہ محمد عباس قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر ٹاؤن حافظ آباد بنگالی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائئی زیور و زنی نصف تولد اندازاً مالیت -18000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ مبلغ -50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اسمل قدوس گواہ شد نمبر 1 محمد عباس ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد شاہد ولد عبدالہاتی

مسئل نمبر 103490 میں عطیہ الٹی

بنت ظفر محمود احمد ظفر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جی بی روڈ باغبانپورہ لاہور بنگالی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ الٹی گواہ شد نمبر 1 مرزا اسلام احمد ولد غلام احمد مرزا گواہ شد نمبر 2 مظہر احمد بھٹی ولد عبدالمنان بھٹی

مسئل نمبر 103491 میں سیدہ رومانہ مبارک

زوجہ سید مبارک احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہڈا ٹاؤن لاہور بنگالی ہوش وحواس بلا

جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائئی زیور و زنی 6 تولد اندازاً مالیت -16000 روپے (2) حق مہر بزمہ خاندان مبلغ -100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ رومانہ مبارک گواہ شد نمبر 1 سید مبارک احمد ولد سید افضل احمد گواہ شد نمبر 2 سید مشرف افضل ولد سید افضل احمد

مسئل نمبر 103492 میں سیدہ لبنی مبشر

زوجہ سید مبشر افضل قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہڈا ٹاؤن لاہور بنگالی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائئی زیور و زنی 6 تولد اندازاً مالیت -16000 روپے (2) حق مہر بزمہ خاندان مبلغ -100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ لبنی مبشر گواہ شد نمبر 1 سید مبشر افضل ولد سید افضل احمد گواہ شد نمبر 2 سید مبارک احمد ولد سید افضل احمد

مسئل نمبر 103493 میں ڈاکٹر سید ناصر احمد طاہر

ولد سید افضل احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہڈا ٹاؤن لاہور بنگالی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -45000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر سید ناصر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 سید مبارک احمد ولد سید افضل احمد گواہ شد نمبر 2 سید مبشر افضل ولد سید افضل احمد

مسئل نمبر 103494 میں سید منورہ افضل

ولد سید افضل احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہڈا ٹاؤن لاہور بنگالی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -10,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید منورہ افضل گواہ شد نمبر 1 سید ظفر احمد ولد سید افضل احمد

گواہ شد نمبر 2 سید مشرف افضل ولد سید افضل احمد

مسئل نمبر 103495 میں بشری تو صیف خانم

زوجہ تو صیف احمد خاں قوم راجپوت پیشہ ٹیچنگ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنجر و ضلع نارووال بنگالی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائئی زیور و زنی 3 تولد اندازاً مالیت -15500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -15500 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشری تو صیف خانم گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد قمر (مرتبہ سلسلہ) گواہ شد نمبر 2 تو صیف احمد خان ولد محمد ہارون خاں

مسئل نمبر 103496 میں عارف اسرار

زوجہ اسرار احمد قوم کھوجٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سہیالی خور تحصیل ساٹھکھٹ نکانہ صاحب بنگالی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائئی زیورات 6 تولد مالیت -10,000 روپے (2) حق مہر -25000 روپے بزمہ خاندان اس وقت مجھے مبلغ -400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازہ بیعت حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عارف اسرار گواہ شد نمبر 1 اسرار احمد ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 ماسٹر سفیر احمد ولد عبدالعزیز

مسئل نمبر 103497 میں نادیہ مجید

بنت مجید احمد قوم انیس پیشہ تعلیم (بی اے) عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی علاقہ فضل ربوہ ضلع چنیوٹ بنگالی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ مجید گواہ شد نمبر 1 محمد محمود اسماعیل ڈوگر وصیت -48246 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 29554

مسئل نمبر 103498 میں حمیدہ بی بی

زوجہ محمد صادق (محموم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیا لیاں خورد ضلع ساکوٹ بنگالی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ

12 کنال اندازاً مالیت -120,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -30,000 روپے سالانہ آمد جائیداد بالا ہے۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازہ بیعت حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمیدہ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد ولد محمد یار گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد صادق

مسئل نمبر 103499 میں عرفان احمد

ولد محمد خالق قوم جٹ سدھو پیشہ ملکنیکل انجینئر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر چک B-81 تحصیل شاہ بوٹ ضلع نکانہ صاحب بنگالی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -45000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد اشوال ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ولد غلام رسول

مسئل نمبر 103500 میں سیدہ کاوش محمود

زوجہ ندیم وائیں قوم سید پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن آباد خانیوال روڈ ملتان بنگالی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائئی زیور و زنی ایک تولد اندازاً مالیت -36000 روپے (2) حق مہر بزمہ خاندان مبلغ -50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ کاوش محمود گواہ شد نمبر 1 مرزا نوید احمد ولد مرزا طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 اسماعیل وقاص ولد ملک عنایت کریم (محموم)

مسئل نمبر 103501 میں صوفیہ کرن

بنت طاہر محمود قوم انیس پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دین پور خانیوال ضلع رحیم یار خان بنگالی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائئی زیور و زنی 3 ماش۔ اس وقت مجھے مبلغ -300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صوفیہ کرن گواہ شد نمبر 1 محمد

کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میجر (ر) نعیم احمد گواہ شہ نمبر 1 ملک فیاض الدین ولد ڈاکٹر لعل (مرحوم) گواہ شہ نمبر 2 عبدالقیوم وصیت نمبر 6100

مسئل نمبر 103516 میں عبدالعظیم

ولد شیخ عبدالوہید قوم شیخ پیشہ بزنس عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویسٹرنج 1 خورشید عالم روڈ راولپنڈی بھائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 58 مرلے واقع راولپنڈی اندازاً مالیت -500,00,000 روپے (حصہ داران میں شامل سات بھائی ایک ہمشیرہ) (2) زمین مشترکہ برقبہ تین کنال واقع دارالعلوم شوقی رہا اندازاً مالیت -2500,000 روپے (حصہ داران میں شامل سات بھائی ایک ہمشیرہ) (3) پلاٹ مشترکہ برقبہ 605 مربع فٹ واقع P. E. C. H. S. کارپائی اندازاً مالیت -50,00,000 روپے (حصہ داران میں شامل سات بھائی ایک ہمشیرہ) (4) نقد رقم مبلغ -10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -22000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -100,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرط چندہ عام تازہ زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالعظیم گواہ شہ نمبر 1 چوہدری عبد القدر ولد صوبہ عبدالوہاب گواہ شہ نمبر 2 مرزا ناصر احمد ولد مرزا محمد اشرف

مسئل نمبر 103517 میں عبدالسیح سلم

ولد محمد عبیدون مرحوم قوم راجپوت پیشہ پیشتر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن شکرپا راولپنڈی بھائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ایک عدد پلاٹ برقبہ 2 1/2 مرلے واقع راولپنڈی اندازاً مالیت -400,000 روپے (2) ایک عدد دوکان واقع راولپنڈی اندازاً مالیت -700,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -9235 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسیح سلم گواہ شہ نمبر 1 شیخ شان محمد ولد شیخ سردار محمد گواہ شہ نمبر 2 رضوان سلم ولد عبدالسیح سلم

مسئل نمبر 103518 میں مہر عمر

ولد عنایت اللہ قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیٹ ٹاؤن راولپنڈی بھائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -11115 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مہر عمر گواہ شہ نمبر 1 عنایت اللہ ولد حافظ محمد عبداللہ گواہ شہ نمبر 2 چوہدری عبدالقادر ولد صوبہ عبدالوہاب

مسئل نمبر 103519 میں محمد عمران

ولد ڈاکٹر نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بھائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران گواہ شہ نمبر 1 چوہدری عبدالقادر ولد صوبہ عبدالوہاب گواہ شہ نمبر 2 مسٹر خورشید احمد ولد عبدالرحمن

مسئل نمبر 103520 میں سعید احمد

ولد سید محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیٹ ٹاؤن راولپنڈی بھائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دوکان برقبہ 40 × 11 واقع راولپنڈی اندازاً مالیت -100,00,000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 3 مرلہ واقع راولپنڈی اندازاً مالیت -40,00,000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع اسلام آباد اندازاً مالیت -30,00,000 روپے (4) دو عدد پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع راولپنڈی اندازاً مالیت -200,000 روپے (5) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ دو کنال واقع راولپنڈی اندازاً مالیت -10,00,00,000 روپے (حصہ داران میں شامل چار بھائی ہیں) (6) پلاٹ برقبہ ایک کنال 10 مرلے واقع راولپنڈی (نوٹ: اس پلاٹ میں 12 مرلہ کا میرا علیحدہ حصہ ہے۔ جبکہ بقیہ 18 مرلہ میں ہم 5 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -50,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -41000 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرط چندہ عام تازہ زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد گواہ شہ نمبر 1 خلیق احمد ولد محمد نصیب عارف گواہ شہ نمبر 2 چوہدری عبدالقادر ولد صوبہ عبدالوہاب

مسئل نمبر 103521 میں سائرہ مسعود

بنت میاں مسعود احمد قوم راجپوت پیشہ بلعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیٹ ٹاؤن راولپنڈی بھائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -250 روپے ماہوار بصورت جب خراج مل رہے ہیں میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔

اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامت۔ سائرہ مسعود گواہ شہ نمبر 1 میاں مسعود احمد ولد میاں عبدالقیوم گواہ شہ نمبر 2 مرزا محمد رفیق ناصر ولد مرزا عبدالغنی مرحوم

مسئل نمبر 103522 میں احمد الماس

ولد محمد الیاس قوم راجپوت پیشہ بلعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیٹ ٹاؤن راولپنڈی بھائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -200 روپے ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد الماس گواہ شہ نمبر 1 زاہد احمد ولد نذیر احمد گواہ شہ نمبر 2 محمد الیاس ولد محمد اشرف

مسئل نمبر 103523 میں دانیال احمد بھٹی

ولد نذیر احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ بلعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیٹ ٹاؤن راولپنڈی بھائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -200 روپے ماہوار بصورت جب خراج مل رہے ہیں میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دانیال احمد بھٹی گواہ شہ نمبر 1 طیب احمد نصیر ولد نصیر الدین احمد خان گواہ شہ نمبر 2 نذیر احمد بھٹی ولد فضل احمد

مسئل نمبر 103524 میں براہین احمد صدیقی

ولد طارق محمود قوم صدیقی پیشہ بلعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیٹ ٹاؤن راولپنڈی بھائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -500 روپے ماہوار بصورت جب خراج مل رہے ہیں۔ میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ براہین احمد صدیقی گواہ شہ نمبر 1 محمد اکرم ولد محمد اکبر فضل گواہ شہ نمبر 2 طارق محمود صدیقی ولد فضل الرحیم صدیقی

مسئل نمبر 103525 میں مہارشد

ولد اصغر علی قوم راجپوت پیشہ بلعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیٹ ٹاؤن راولپنڈی بھائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -500 روپے ماہوار بصورت جب خراج مل رہے ہیں۔ میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی

جاوے۔ العبد۔ مہارشد گواہ شہ نمبر 1 طیب احمد نصیر ولد نصیر الدین احمد خان گواہ شہ نمبر 2 مسٹر خورشید احمد ولد عبدالرحمن

مسئل نمبر 103526 میں سلطان محمد فاتح

ولد چوہدری نصیر احمد قوم کھوکھر پیشہ بلعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بھائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -300 روپے ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان محمد فاتح گواہ شہ نمبر 1 چوہدری عبدالقادر ولد صوبہ عبدالوہاب گواہ شہ نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری عبدالقادر

مسئل نمبر 103527 میں محمد طاہر منصور

ولد چوہدری عزیز مسعود قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالج روڈ راولپنڈی بھائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع فیصل آباد اندازاً مالیت -500,000 روپے (حصہ داران میں شامل چار بھائی اور ایک بہن) (2) کاروبار میں سرمایہ مالیت -75000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طاہر منصور گواہ شہ نمبر 1 چوہدری عبدالقادر ولد صوبہ عبدالوہاب گواہ شہ نمبر 2 عبدالقادر رازی ولد عبدالحمید رازی

مسئل نمبر 103528 میں نصیر احمد راجپوت

ولد عبداللطیف قوم راجپوت پیشہ پیشتر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد راولپنڈی بھائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم (فکس ڈیپازٹ) مبلغ -750,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -16940 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد راجپوت گواہ شہ نمبر 1 خالد احمد ولد محمد نصیر احمد گواہ شہ نمبر 2 ناسک احمد ولد شیخ محمد نصیر احمد

مسئل نمبر 103529 میں احسان محمود

ولد محمود احمد قوم ڈھول پیشہ لیکچریشن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک پراچہ راولپنڈی بھائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

ربوہ میں سحر و افطار 18 - اگست

4:07 اہتمام سحر

5:32 طلوع آفتاب

12:12 زوال آفتاب

6:52 وقت افطار

رمضان المبارک میں اوقات کار

صبح 8 تا 1 بجے شام 5:30 تا 6:30 بجے

ناصر و واخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ

PH:047-6212434

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال

اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام

وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر

ناغہ بروز اتوار

86 - علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو ہول ہور

ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے

E-mail: citipolypack@hotmail.com

ذمہ دار کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سائنس، ہیروئن ملک مہم احمدی ایم ایس کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے کالمن ساتھ لے جائیں

ذمہ دار: بخارا اسٹیشن، شکر کار، دیگی محل ڈائری کوشن، الغالی و نیریہ

احمد مقبول کارپس

مقبول احمد خان آف شکر کار

12 - نیگور پارک نیشنل روڈ عقب شوہراہوئل لاہور

042-36306163, 36368130 Fax: 042-36368134

E-mail: amepk@brain.net.pk

Cell: 0322-4607400

احمد ٹریولز انٹرنیشنل

گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805

یادگار روڈ ربوہ

اندرون دہرادن ہوائی کھول کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں

Tel: 6211550 Fax 047-6212980

Mob: 0333-6700663

E-mail: ahmadtravel@hotmail.com

کامل ڈش مع ریسیور

4000/- روپے میں لگوائیں

خوشخبری

فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریژر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ ریج، ٹیلیویشن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے با رعایت خرید فرمائیں۔

سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جیٹری بھی دستیاب ہیں

FAKIR ELECTRONICS

PH: 042-7223347, 7239347, 7354873

Mob: 0300-4292348, 0300-9403614

1 - لنک میٹرو روڈ جو دھال بلڈنگ پیالہ گراؤنڈ لاہور

ایبوریٹری سائنس ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ

پیسے

پولیاڈیک

رہلہ سے روڈ گل نمبر 1 ربوہ

0300-4146148 ربوہ

047-6214510-049-4423173 فون شورم پتوکی

Mob: 0300-4742974

0300-9491442 TEL: 042-6684032

طالب دعا:

دلہن چیلرز

قدیر احمد، حفیظ احمد

Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

کراچی الیکٹرک سٹور

گمراہ اور کراچی اسٹیشن کیلئے سٹور اور بیس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے

2 - نشتر روڈ (برانڈر تھروڈ) لاہور

طالب دعا: شوکت محمود: 0345-4111191

درخواست دعا

مکرم مرزا نسیم احمد برلاس صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور جو کہ ساتھ دارالذکر لاہور میں 28 مئی 2010ء کے روز رٹھی ہوئے تھے ان کی بڑی آنت کا پچھلے ہفتہ آپریشن ہوا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا لیکن ابھی پیٹ کے زخم ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کا ملکہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

انتیاز ٹریولز انٹرنیشنل

(بالتقابل ایوان محمود ربوہ) نمبر 2805

اندرون ملک اور بیرون ملک کھول کی فراہمی کا ایک بااختیار ادارہ

☆ ویزہ پروکلر، ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت

☆ ہونٹ ویزہ و اورنگر ہونٹ ویزہ کی معلومات اور قازم پروگرام کی سہولت

Tel: 047-6214000, Fax: 047-6215000

Mob: 0333-6524952

E-mail: imtiaztravels@hotmail.com

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے

شاہد الیکٹرک سٹور

تتصل اسمبلی بیت الفضل

گول امین پور بازار فیصل آباد

فون: 2632606-2642605

پتہ پتھر: میان ریاض احمد

انگریزی ادویات و دیگر جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

COMMERCIAL PROPERTY FOR SALE

A 16 kanal superbly maintained lush green commercial property, including a manmade lake & boating facility. A hand crafted stone building comprising of 2 halls, one with solid walnut flooring, swimming pool, holiday hut with 2 bedrooms, 50+ fruit trees tube well & 10 kanal maintained lawn. Ideal for restaurant, hotel and property development, not to be missed.

(5 MINS DRIVE FROM Bait MUBARIK, ON MAIN SARGODHA ROAD)



Contact: 0321-7708355

majidak@msn.com

0333-8185314 rm_anjum@hotmail.com